

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 08)

8- ریل کا سفر (نظم)

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مردم شماری	آدمیوں کو گننا	دستر خوان	رومال یا چادر جس پر رکھ
عبث	فضول، بے کار	کھانا کھایا جاتا ہے۔	کھانا کھایا جاتا ہے۔
مورچہ بند	چھپ کر حملے کے لیے بیٹھے ہوئے	مل جل کر	ایک دوسرے کے ساتھ
لاؤ لٹکر	فوجی بھیڑ بھار، ہجوم	جلوس نکلتا	حشر نشر ہو جانا
صرافی	پانی وغیرہ رکھنے کا لمبی گردن والا برتن	لنگوٹی کسنا	تیار ہو جانا، ہوشیار ہو جانا
عوام الناس	لوگ	رضائی	روٹی دار مونا کپڑا جو سر پہن میں لٹکتے ہیں۔
بیل کے	سلے ہوئے	مکھی نیش	جگہ ٹھکانا
کھس جانا	داخل ہو جانا	آشنائی	جان پہچان، واقفیت
نفوس	نفس کی جمع، افراد، لوگ	مقبول	مشہور، معروف
لکارنا	نعرہ لگانا، دھمکانا	گفتگو	بات چیت
گٹھڑ	بڑی گٹھڑی	دلچسپی	مگن، شوق
تیر و نشتر	تیر اور تیز دھار کا چاقو		

اشعار کی تشریح

شعر نمبر 1: نہ عجائش کو دیکھ اس میں نہ تو مردم شماری کر

لنگوٹی کس، خدا کا نام لے، کھس جا، سواری کر

تشریح: شاعر سید ضمیر جعفری اس نظم میں نہایت مزاحیہ انداز میں ریل گاڑی کے سفر کا حال بیان کرتا ہے۔ اس شعر میں وہ کہہ رہا ہے کہ ریل گاڑی میں بہت زیادہ بھیڑ ہوتی ہے۔ وہاں لوگ ایک دوسرے کو دھکے دے رہے ہوتے ہیں۔ جب ریل کے سفر کے لیے جائیں تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ آپ گاڑی میں سوار لوگوں کو نہ دیکھیں کہ وہ تعداد میں کتنے ہیں۔ وہاں بیٹھنے کے لیے جگہ بھی ہے یا نہیں، بس اللہ کا نام لے کر تیار ہو کر آپ بھی گاڑی میں کھس جائیں۔ اگر آپ نے قطار بنا کر سوار ہونے کی کوشش کی تو آپ اس میں سوار ہونے سے رہ جائیں گے۔ شاعر نے مزاحیہ انداز میں ریل گاڑی میں سوار ہونے کی کیفیت بیان کی ہے۔

شعر نمبر 2: عبث گھنٹے کی یہ کوشش کہ ہیں کتنے نفوس اس میں

کہ نکلے گا ذرا تو دیکھ تیرا بھی جلوس اس میں

تشریح: شاعر نے اس شعر میں مزاحیہ انداز میں ریل گاڑی میں سوار ہونے کو بیان کیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر آپ سوار ہونے سے قبل گاڑی میں سوار افراد کو گھنٹے کی کوشش کریں گے تو یہ بے فائدہ ہوگا، کیونکہ گاڑی میں لوگوں کا بڑا ہجوم سوار ہے۔ اگر آپ انہیں دیکھ کر گھنٹے کی کوشش کریں گے تو اس کوشش میں آپ

کا حشر خراب ہو جائے گا۔ آپ بھی سوار ہونے کے بعد اسی ہجوم/جلوس کا حصہ بن جائیں گے۔ بس جلدی سے سوار ہو جائیے۔

شعر نمبر 3: وہ کھڑکی سے کسی نے ”مورچہ بندوں“ کو لکارا

پھر اپنے سر کا گٹھڑ دوسروں کے سر پہ دے مارا

تشریح: شاعر نے مزاحیہ انداز میں ریل گاڑی میں سوار ہونے کے منظر کو بیان کیا ہے۔ جیسے ہی گاڑی اسٹیشن پر آ کر رکی تو کھڑکی سے اندر گھسے ہوئے لوگ نظر آئے۔ ایک سواری نے کھڑکی میں سے اندر موجود لوگوں کو نعرہ لگایا کہ میں بھی تمہارے ساتھ سوار ہونے کے لیے آ رہا ہوں۔ اس نے اپنے سامان کی بھری گٹھڑی کھڑکی سے اندر پھینک دی اور اس طرح اندر پھینکی کہ وہ اندر سوار لوگوں کے سر پر جا کر گئی۔ اس نے دیکھا کہ دروازے پر لوگوں کی بھیڑ زیادہ ہے اس لیے اس نے کھڑکی کے راستے اپنا سامان اندر پھینکا جو لوگوں کے سر پر جا کر لگا۔

شعر نمبر 4: یہ سارے کھیت کے گتے کٹا لایا ہے ڈبے میں

وہ گھر کی چارپائی تک اٹھا لایا ہے ڈبے میں

تشریح: اس شعر میں شاعر بڑے دلچسپ طریقے سے ریل گاڑی میں سوار ہونے والے افراد کے سامان کو بیان کرتا ہے کہ مسافر اپنے ساتھ بہت زیادہ سامان لاتے ہیں۔ اس سامان میں بہت سی چیزیں اہمیت کی حامل نہیں ہوتیں یعنی اس کے سفر کے لیے ضروری نہیں ہوتیں۔ ایک مسافر اپنے ساتھ ریل میں بہت سارے گتے لے آیا ہے۔ وہ ان گتوں کو دوسری جگہ لے کر جانا چاہتا ہے اور کوئی مسافر اپنے سامان میں گھر کی چارپائی تک لے آیا ہے۔ مسافروں کا یہ سامان رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ دوسرے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

شعر نمبر 5: وہ ایک رسی میں پورا لاڈ لٹکر باندھ لائے ہیں

یہ بستر میں ہزاروں تیر و نشتر باندھ لائے ہیں

تشریح: اس شعر میں بھی مسافروں کے سامان کو مزاحیہ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ مسافر اپنے سامان کو رسی سے باندھ کر لائے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ فوجی محاذ پر لڑنے جا رہے ہیں یعنی ان کا سامان بہت زیادہ ہے۔ مسافر اپنے سامان کے بستر میں بہت ساری ایسی چیزیں باندھ لائے ہیں جو تیروں اور تیز چاقو کی طرح ہیں جو لوگوں کو زخمی کر رہے ہیں۔ مسافر ریل گاڑی میں سفر کے لیے بے تحاشا سامان لے آتے ہیں جن سے دوسرے مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

شعر نمبر 6: صرافی سے گھڑا، روٹی سے دسترخوان لڑتا ہے

مسافر خود نہیں لڑتا مگر سامان لڑتا ہے

تشریح: شاعر مزاحیہ انداز میں مسافروں کی لڑائی کا ذکر کرتا ہے کہ لوگوں کا سامان بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ اسی وجہ سے لوگوں میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ لوگ ایک دوسرے سے خود نہیں لڑتے بلکہ ان کی متعلقہ چیزیں لڑائی کر رہی ہیں جیسے گھڑا اور صرافی۔ یہ دونوں برتن پانی کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور روٹی اور دسترخوان کا باہمی تعلق ہے۔ یہی چیزیں باہمی لڑائی کا سبب بنتی ہیں۔ بھیڑ میں پتہ نہیں چلتا کہ کون کس سے لڑ رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ ایک مسافر دوسرے مسافر سے نہیں لڑتا بلکہ ان کا

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 08)

دوسرے کو شکست دے رہے ہیں تاکہ پہلے سوار ہو جائیں۔

(ج) ایک مسافر گھر کی کیا چیز ریل کے ڈبے میں لے آیا تھا؟

جواب: ایک مسافر گھر کی چار پائی بھی ریل کے ڈبے میں لے آیا۔

(د) کون سا مانگنے والا لوگوں میں مقبول ہے اور کیوں؟

جواب: چمٹا بھانگنے والا لوگوں میں مقبول ہے کیونکہ وہ گارمانگتا ہے۔

(ه) رضائی میں بیٹھے ہوئے مسافر کا حال کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

جواب: مسافر رضائی میں اس طرح بیٹھے تھے، جیسے وہ رضائی کے اندر ہی دیے گئے ہوں۔

۲۔ نظم ”ریل کاسٹرز“ کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

(الف) شاعر کے مطابق شمار کرنے کی کوشش فضول ہے:

(i) ریل کے ڈبے (ii) ریل کی شینیں (iii) ٹکٹس (iv) سامان

(ب) ریل کے سفر میں روٹی سے لڑتا ہے:

(i) سالن (ii) پانی (iii) پلیٹ (iv) دسترخوان

(ج) رضائی میں مسافر ایسے بیٹھے ہیں جیسے:

(i) گھر میں بیٹھے ہوں (ii) ریل کے بیٹھے ہوں

(iii) ڈبک کے بیٹھے ہوں (iv) ڈر کے بیٹھے ہوں

(د) کوئی مسافر ریل میں کھیت کے گئے کٹا لایا ہے:

(i) سارے (ii) آدمے (iii) تھائی (iv) چوتھائی

(ه) ریل گاڑی میں جھوم کے باعث فرائی سے لڑتا ہے:

(i) کپ (ii) جک (iii) پلیٹ (iv) گھڑا

(الف) ٹکٹس (ب) دسترخوان

(ج) ریل کے بیٹھے ہوں (د) سارے (ه) گھڑا

۳۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیں:

ٹکٹس، مورچہ بند، عوام الناس، مقبول، آشنائی، مرؤم شماری

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
ٹکٹس	افراد	مورچہ بند	چھپ کر حملے کے لیے بیٹھے ہوئے	عوام الناس	لوگ
مقبول	مشہور	آشنائی	واقفیت	مرؤم شماری	آدمیوں کو گنا

۳۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیں:

گفتگو، آشنائی، صفائی، لڑائی، مقبول، اپنا

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
گفتگو	خاموشی	آشنائی	بیچا گئی	مقبول	مندی
لڑائی	صلح	مقبول	غیر معروف	اپنا	پرانا

۵۔ نظم ”ریل کاسٹرز“ کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) لنگوئی کس، خدا کا نام لے، جا، ہوا رہی کر

سامان ان کے درمیان لڑائی کرانے کا سبب بنتا ہے۔

شعر نمبر 7: وہ حضرت جبرائیلؑ میں مکمل بل کے بیٹھے ہیں

رضائی میں وہ یوں بیٹھے ہیں گویا ریل کے بیٹھے ہیں

تشریح: ریل گاڑی کے اندر مسافر ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر بیٹھے

ہیں۔ وہ دوسروں کے ساتھ رچ بس جاتے ہیں۔ کچھ مسافر رضائی اوڑھے

ہوئے ہیں وہ یوں بیٹھے ہیں، جیسے وہ رضائی کے اندر سٹے ہوئے ہیں۔ یعنی جڑ

کر بیٹھے ہیں۔ لوگوں کے جھوم کی وجہ سے جگہ تنگ ہوتی ہے اور اس تنگ جگہ میں حرکت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

شعر نمبر 8: وہ آگیا کوئی چمٹا بھانگنے والا

بہت مقبول ہے لوگوں میں گارمانگنے والا

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ ریل کے سفر کے دوران مختلف لوگ بھیک مانگنے

آتے ہیں۔ ان بھیک مانگنے والوں میں ایک وہ شخص بھی شامل ہے جو چمٹا بھانگتا

اور گانا گانے والوں میں بہت مقبول ہے۔ یہ چمٹنے والا شخص لوگوں میں بہت مشہور

ہے کیونکہ لوگ اس کا گانا سننا پسند کرتے ہیں اور اس کی مدد کرتے ہیں۔ ریل

گاڑی میں بہت شور ہوتا ہے کوئی بھیک مانگ رہا ہے، کوئی پھل بچا رہا ہوتا ہے۔

اس کیفیت کو شاعر نے بڑی خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔

شعر نمبر 9: ہم یوں گفتگو میں آشنائی ہوتی جاتی ہے

لڑائی ہوتی جاتی ہے، صفائی ہوتی جاتی ہے

تشریح: شاعر آخری شعر میں لوگوں کی کیفیت کو خوبصورتی سے بیان کرتا

ہے۔ ریل گاڑی اپنی منزل کی طرف بڑھ رہی ہوتی ہے۔ بھیڑ میں پھنسے ہوئے

لوگ ایک دوسرے سے باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کی باتوں باتوں

میں ایک دوسرے سے واقفیت نکل آتی ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو تھوڑی دیر پہلے

ایک دوسرے سے جھگڑا کر رہے تھے اب ایک دوسرے کے واقف بن گئے

ہیں۔ دوستوں کی طرح آپس میں گفتگو کر کے سفر سے محفوظ ہو رہے ہیں۔

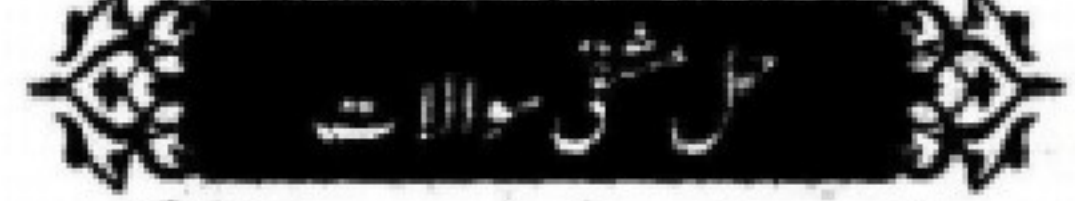
تشریح: شاعر سید ضمیر جعفری نے ریل گاڑی کے سفر کو مزاحیہ

انداز میں بیان کیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ریل گاڑی میں مسافروں کی بھیڑ ہوتی

ہے۔ مسافر اپنے ساتھ بہت زیادہ سامان لے کر آتے ہیں۔ اس سامان کی وجہ سے

وہ ایک دوسرے سے جھگڑا کرتے ہیں۔ ریل گاڑی میں بہت زیادہ شور ہوتا ہے۔

جب لوگ ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں تو وہ باہم واقف بن جاتے ہیں۔



۱۔ نظم ”ریل کاسٹرز“ کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) پہلے شعر میں شاعر مسافر کو کیا مشورہ دے رہا ہے؟

جواب: شاعر نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ریل گاڑی میں سوار ہونے

کے لیے مسافروں کی گفتگو نہ کریں اور جگہ کو بھی نہ دیکھیں بلکہ اللہ کا نام لے

کر فوراً اس کے اندر گھس جائیں۔

(ب) اس نظم کے دوسرے شعر میں ”جلوس نکلنے“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: جلوس نکلنے کا مطلب ہے کہ بھیڑ کی وجہ سے برا حال ہو جاتا ہے۔ یعنی لوگ ایک

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 08)

۱۰۔ اوپر والی سطر میں دیے گئے الفاظ کے ہم آواز لفظ والی سطر میں لکھیں:

شامی	آشپائی	لکڑ	بجا	جلوس	سامان
------	--------	-----	-----	------	-------

جواب:

سواری	صفائی	نشر	گما	نفوس	خوان
-------	-------	-----	-----	------	------

۱۱۔ درج ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔

عیش، جلوس، مسافر، عوام الناس، نفوس
جواب: عیش، جلوس، مسافر، عوام الناس، نفوس

۱۲۔ سبق کے متن کے مطابق درست لفظ کی نشان دہی (✓) سے کریں۔

(الف) مانگنے والا ڈھولکی بجار ہاتھا۔ درست لفظ

(ب) ایک مسافر رسی میں پورا والا ڈھولکی باندھا لایا ہے۔ درست لفظ

(ج) ایک مسافر نے اپنا بیگ دوسروں کے سر پر دے مارا۔ درست لفظ

(د) ریل میں سوار ہونے سے پہلے مسافروں کی مرڈم شماری کر لینی چاہیے۔ درست لفظ

(ا) گا کر بھیک مانگنے والا لوگوں میں بہت مقبول ہے۔ درست لفظ

جواب: (الف) غلط (ب) درست (ج) درست (د) غلط

سابقہ: نئے الفاظ یا ترکیب بنانے کے لیے الفاظ کے شروع میں جن الفاظ کا

اخاذ کیا جاتا ہے انہیں سابقہ کہتے ہیں مثلاً: بے ہنر، بے غرض، بے لحاظ، بے شمار

میں "بے" سابقہ ہے۔ کچھ عام استعمال میں آنے والے سابقہ درج ذیل ہیں:

ان: ان تھک، ان پڑھ، ان گنت، ان بن، ان مٹ، انجان

بد: بد خط، بد نصیب، بد معاش، بد مزاج، بد حواس، بد اخلاق

با: با اصول، با ادب، با نصیب، با اختیار، باتیز، با عمل



☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ نظم "ریل کا سفر" کا شاعر کون ہے؟

(a) ساغر صدیقی (b) سید ضمیر جعفری

(c) ندیم قاسمی (d) حفیظ جالندھری

۲۔ شاعر نے مسافروں کو شمار کرنے سے منع کیا ہے:

(a) لوگوں کو (b) ریل کے ڈبوں کو

(c) نشستوں کو (d) دروازوں کو

۳۔ ایک مسافر نے کھڑکی سے کس کو لاکھا؟

(a) مسافروں کو (b) بچوں کو

(c) مورچہ بندوں کو (d) ہم جولیوں کو

۴۔ ایک مسافر نے کون سی چیز دوسروں کے سر پر ماری؟

(a) پتھر (b) بستر (c) صراحی (d) گھنٹہ

۵۔ ایک مسافر سارے کھیت کی کون سی چیز ریل کے ڈبے میں لے آیا؟

(a) مٹے (b) گندم (c) پھل (d) بھری

(ب) یہ بستر میں ہزاروں..... باندھ لائے ہیں

(ج) مسافر خود نہیں لڑتا مگر..... لڑتا ہے

(د) وہ حضرت جو عوام الناس میں..... کے بیٹھے ہیں

(ا) وہ آپہنچا کوئی..... بجا کر مانگنے والا

جواب: (الف) گھس (ب) تیر و نشر (ج) سامان

(د) مکمل مل (ا) چٹا

۶۔ مندرجہ ذیل کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیرو

تائید واضح ہو جائے۔

میںجائش، لنگوٹی، گھنٹہ، رستی، گھڑا، صراحی

جواب:

الفاظ	جملوں میں استعمال
میںجائش	میری اتنی میںجائش نہیں ہے کہ گاڑی خرید سکوں۔
لنگوٹی	مسافر اپنی لنگوٹی کس کر ریل گاڑی میں سوار ہوتے ہیں۔
گھنٹہ	مسافر نے کھڑکی سے اپنا گھنٹہ ریل گاڑی میں پھینکا۔
ری	ری جانوروں کو باندھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
گھڑا	گھڑا پانی بھرنے کے کام آتا ہے۔
صراحی	صراحی پینے والا پانی بھرنے کے کام آتی ہے۔

۷۔ درج ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا

مفہوم واضح ہو جائے:

خدا کا نام لینا، جلوس لکنا، مکمل مل جانا

جواب:

الفاظ	جملوں میں استعمال
خدا کا نام لینا	حادثے نے خدا کا نام لے کر اپنا کاروبار شروع کر دیا ہے۔
جلوس لکنا	ریل گاڑی میں بھیڑ کی وجہ سے مسافروں کا جلوس نکل گیا۔
مکمل مل جانا	ایک جماعت کے طلبہ چند دنوں بعد آپس میں مکمل مل جاتے ہیں۔

۸۔ نظم "ریل کا سفر" کے مطابق اوپر والی سطر کے الفاظ کو نیچے والی سطر

کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں:

مرڈم	نفوس	کھیت	تیر	لاؤ	مانگنے والا	لڑائی
نشر	صفائی	مٹے	شماری	جلوس	لکڑ	فقیر

جواب: (الف) گھس (ب) تیر و نشر (ج) سامان

مردم..... شماری نفوس..... جلوس..... کھیت..... مٹے.....

تیر..... نشر..... لائے..... لکڑ..... مانگنے والا..... فقیر..... لڑائی..... صفائی

۹۔ نظم "ریل کا سفر" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے مرکزی خیال۔

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 08)

لاسٹ نائیک لال حسین شہید

مشکل الفاظ کے معانی

معنی	لفظ	معنی	لفظ
مکمل نظر	بری نظر	خاک میں ملانا	ضائع کرنا، مٹانا
جیلے	بہادر، دلیر	دست	النگر
تاریکی	اندھیرا	دم لینا	سانس لینا
مسل	لگا تار	فرض شناسی	فرض کی پاسداری
بوچھاڑ	بھر مار، کسی چیز کا	منڈلانا	چکن لگانا، ارد گرد گھومنا
دلیری	کثرت سے ہونا	ریگ ریگ	زمین پر لپٹ کر چلنا
تاک تاک کر	بہادری	کر چلنا	ختم کرنا
جواں مروی	جن جن کر نشانہ لگا کر	مٹایا کرنا	تل چل چپتا ہنگامہ ہونا
پلاٹون	دلیری، بہادری	کھلی چپتا	سرسری ہوئی اور تیزی سے آتی
پیوست ہونا	پیدل فوج کا چھوٹا دستہ	سُسناتی	بھاگنا، فرار ہونا
	جسم کے اندر داخل	قدم اکھڑنا	تدبیر
	ہو جانا	خبردار ہونا	خدی سورچا
آگاہ ہونا	آگے بڑھنا	کھلی سورچا	کلی مٹی کی کھائی
پیش قدمی	بھول جانا	ذمیر ہونا	مر جانا
فراموش کرنا	دلیری، شجاعت		
جرات	بہت بڑا		

لاسٹ نائیک لال حسین شہید

۱۔ سبق "لاسٹ نائیک لال حسین شہید" کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) ۱۹۶۵ء کی جنگ پاکستان کی تاریخ میں کس لیے اہمیت کی حامل ہے؟
جواب: ۱۹۶۵ء کی جنگ میں دشمن نے پاکستان پر حملہ کیا۔ پاکستان کے بہادر سپاہیوں نے دشمن کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملایا۔ ان کی بہادری کی وجہ سے یہ جنگ اہمیت کی حامل ہے۔

(ب) پلاٹون کماٹھرنے جوانوں سے کیا کہا؟
جواب: پلاٹون کماٹھرنے جوانوں سے کہا کہ تم جنگ کے حالات سے آگاہ ہو۔ دشمن نے ہماری اگلی چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ مسلسل گولہ بادی کر رہی ہے۔ ہمیں آگے بڑھ کر بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی پیش قدمی کو روکنا ہوگا۔

(ج) لال حسین نے چوکی پر پہنچ کر کیا کیا؟
جواب: لال حسین نے چوکی پر پہنچ کر دشمن کے اوپر دستی بم نشانے پر گرا کر جلد

- 6- مسافر بستر میں کیا ہاندھلائے؟
(a) مٹے (b) لاؤنگر (c) تیردشتر (d) چارپائی
- 7- مسافروں سے کون لڑتا ہے؟
(a) بھکاری (b) پھل فروش (c) دوسرا مسافر (d) مسافر کا سامان
- 8- ریل کے مسافروں میں کون مقبول ہے؟
(a) مداری گر (b) جادوگر (c) گارما گھنے والا (d) وعظ کرنے والا
- 9- مسافر بستر میں کتنے تیردشتر ہاندھ کر لائے؟
(a) ہزاروں (b) سیکڑوں (c) بیسیوں (d) لاکھوں
- 10- ریل کے مسافروں میں کتنی کس طرح ہوتی ہے؟
(a) سڑ کرنے سے (b) گھٹکھٹک کرنے سے (c) تل چل کر بیٹھنے سے (d) لڑنے جھگڑنے سے
- 11- لڑائی کا مقصد ہے۔
(a) صلح (b) جھگڑا (c) منافی (d) طر
- 12- "صرچی سے گھڑ لڑتا ہے" سے کیا مراد ہے؟
(a) صرچی کا گھڑے سے گھڑانا (b) برتنوں کا بجنا (c) پانی پینا (d) صرچی اور گھڑے کا جھگڑنا
- 13- "گھوٹی کس، خدا کا نام لے، گھس جا" کس طرف اشارہ ہے؟
(a) میدان جنگ میں جانے کا (b) ریل میں سڑ کرنے کا (c) ہسپتال میں داخل ہونے کا (d) چھٹی کے وقت سکول سے نکلنا
- 14- اک ری میں پورا لاؤنگر ہاندھ لایا ہے۔
(a) مسافر (b) شاعر (c) کسان (d) مزدور
- 15- "مچھائش" کا درست اعراب کا لفظ ہے۔
(a) مچھائش (b) مچھائش (c) مچھائش (d) مچھائش
- 16- "نفوس" کا درست تلفظ ہے۔
(a) نفوس (b) نفوس (c) نفوس (d) نفوس
- 17- وہ حضرت کھل بل کے بیٹھے ہیں۔
(a) غیروں میں (b) انہوں میں (c) عوام الناس میں (d) غریبوں میں
- 18- سرکاٹھڑ دوسروں کے سر پر دے مارنے سے کیا مراد ہے؟
(a) گھٹھڑ کا دوسروں کے سروں سے گھڑانا (b) گھٹھڑ کسی کے سر پر گرا دینا (c) سر توڑ دینا (d) سر چکراتا
- 19- نئے الفاظ یا تراکیب بنانے کے لیے الفاظ کے شروع میں جن الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے انہیں کہتے ہیں۔
(a) لاحقہ (b) سابقہ (c) ردیف (d) قافیہ
- 20- نظم "ریل کا سفر" کس طرح کی نظم ہے؟
(a) طنزیہ (b) سنجیدہ (c) مزاحیہ (d) الیہ